نیوزی لینڈ کے نیشنل ٹی وی کی جرنلسٹ کا حضور انور ایدہ اللہ سے انٹرویو

نیوزی لینڈ کے نیشنل TV، TVNZ کی جرنلسٹ اپنی ٹیم کے ساتھ حضور انور کا انٹرویو لینے کے لئے مسجد بیت المقیت پہنچی ہوئی تھی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے نچلے ہال کی لابی میں تشریف لے آئے جہاں اس جرنلسٹ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

مسجد کی تعمیر کے مقصد کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ہم احمدی مسلمان ہیں، تمام مسلمان اور دوسرے تمام مذاہب کی اپنی اپنی عبادت گاہیں ہوتی ہیں۔ یہاں احمدیہ مسلم جماعت کی باقاعدہ مسجد نہیں تھی جہاں سب اکٹھے ہو کر ایک خدا کی عبادت کر سکیں۔ تو اس مسجد کی تعمیر کا بڑا مقصد یہ ہے کہ یہاں پانچ وقت اکٹھے ہو کر ایک خدا کی عبادت کی جائے۔

دوسرا یہ کہ ہماری مسجد سب کے لئے کھلی ہے۔ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والا یہاں آ کر اپنی عبادت کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نجران سے ایک عیسائی وفد مدینہ آیا۔ جب ان کی عبادت کا وقت ہوا تو انہوں نے اجازت چاہی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ اپنی عبادت ہماری مسجد میں کر لیں۔ تو ہماری مساجد تمام مذاہب کی عبادت کے لئے کھلی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس یہاں نیوزی لینڈ میں ضرورت تھی کہ باقاعدہ ایک مسجد ہو۔ جہاں ایک جگہ جمع ہو کر عبادت کر سکیں۔ اگرچہ پہلے ایک ہال اس کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ لیکن باقاعدہ مسجد نہیں تھی۔

❁...... ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ہماری یہ مسجد ہر مذہب کے لئے جو خدا کی عبادت کرنا چاہتا ہے کھلی ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ تمام مذاہب خدا کی طرف سے ہیں۔ ہم سب خدا کی مخلوق ہیں۔ ہم کس طرح کسی کو روک سکتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے یہاں آئے۔

❁...... ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: اگرچہ یہاں پر ہماری جماعت کی تعداد چارصد کے قریب ہے۔ لیکن مجھے امید ہے کہ ایک دن یہ مسجد نمازیوں سے بھر جائے گی اور ہمیں مزید مساجد کی یہاں ضرورت ہو گی۔

❁...... ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں جب نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا اور مساجد ہدایت سے خالی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو سب کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ وہ آنے والا شخص آ چکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان بانی جماعت احمدیہ ہیں جو مسیحؑ اور مہدیؑ کے ٹائٹل کے ساتھ مبعوث ہوئے ہیں۔ ہم تمام دنیا میں تبلیغ کر رہے ہیں۔ اسلام کا حقیقی پیغام پہنچا رہے ہیں اور لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔

جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات ہوئی تو اس وقت آپ کے ماننے والوں کی تعداد نصف ملین کے قریب تھی اور اب تو ہر سال نصف ملین سے زیادہ لوگ احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں بھی ہر سال دو سے چار بیعتیں ہو جاتی ہیں لیکن اب انشاء اللہ العزیز اس میں اضافہ ہو گا۔

❁...... جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ماؤری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی کیا خصوصیت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم قرآن کریم کا ہر زبان میں ترجمہ کر رہے ہیں اس وقت تک **دنیا کی 72 زبانوں میں ترجمہ کر چکے ہیں۔** ان 72 میں سے ایک زبان ماؤری بھی ہے۔ غانا میں بھی قبائل ہیں۔ ہم نے ان کی زبانوں میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے۔

حضور انور نے **فرمایا:** قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا تھا قُلْ یَـا اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (الاعراف: 159) تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ساری دنیا کے نبی ہیں تو پھر یہ ضروری ہے کہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب، آپ کا پیغام دنیا کے ہر شخص تک پہنچے اور ہر شخص کو اسی وقت اس پیغام کی سمجھ آ سکتی ہے جبکہ وہ اس کی اپنی زبان میں ہو۔ اس لئے ہم قرآن کریم دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر رہے ہیں تا کہ جو لوگ عربی زبان نہیں جانتے ان تک ان کی اپنی زبان میں ترجمہ پہنچے۔

❁...... جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں آپ کے خلاف پرسی کیوشن کیوں ہو رہی ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں مسیح و مہدیؑ کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ ہم کہتے ہیں کہ پیشگوئی کے مطابق آنے والا حضرت مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان کی صورت میں آ چکا ہے۔ جبکہ دوسرے مسلمان کہتے ہیں کہ ابھی نہیں آیا اور وہ منتظر ہیں کہ وہ آنے والا آسمان سے نازل ہو گا۔ پس یہ بنیادی فرق ہے اور اس وجہ سے ہی ہمارے خلاف پرسی کیوشن ہو رہی ہے۔ پاکستان میں تو پرسی کیوشن سب سے زیادہ ہے اور ہم ملکی قانون کے مطابق اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے۔ لیکن ان سب باتوں اور ان سب پابندیوں کے باوجود ہم بڑھ رہے ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

اس پرسی کیوشن نے ہمارے خلاف ہونے والے ان مظالم نے ہمیں مزید دنیا میں نمایاں کر دیا ہے۔ بہت سے احمدی یہاں پر ہیں جنہوں نے اسائلم لی ہوئی ہے۔ بعض دوسرے ممالک میں بھی احمدیوں نے پرسی کیوشن کی وجہ سے اسائلم لی ہے اور اب لوگ اور حکومتیں جانتی ہیں کہ ہمارے خلاف پرسیکیوشن ہو رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا پرسی کیوشن احمدیت کو مضبوط بنا رہی ہے اور احمدیت زیادہ متعارف ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ایسا نہیں ہے۔ پرسی کیوشن صرف ایک وجہ ہے۔ دوسرے ہم تبلیغ کے ذریعہ احمدیت کا پیغام دنیا بھر میں پہنچا رہے ہیں، دنیا کی مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کر کے پھیلا رہے ہیں۔ قرآن کریم کی حقیقی اور اصلی تعلیم پھیلا رہے ہیں۔ ان سب باتوں کی وجہ سے ہم ترقی کر رہے ہیں اور مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

جہاد کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ماننے والوں نے 13 سال مکہ میں مظالم سہے ہیں۔ پھر جب آپؐ نے مدینہ ہجرت کی تو دشمن نے وہاں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور حملہ آور ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ جہاد کی اجازت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا ربّ ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے“۔

(سورۃ الحج آیت 41)

حضور انور نے **فرمایا:** قرآن کریم کہتا ہے کہ تمام مذاہب کا دفاع کرو۔ ہم وہ مسلمان ہیں جو صرف اپنے مذہب کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ہم تمام مذاہب کا دفاع کرتے ہیں۔ ہمارا پیغام ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ سچے مسلمان ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسرے کے خلاف کوئی تعصب نہیں ہونا چاہئے۔

یہ انٹرویو دو بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔